حضرت
بہزاد لکھنوی
کے
سو گیت

کتب خانہ رشیدیہ، دہلی

۱۲ر

عرضِ حال

آپ کی نظر کے سامنے اس وقت میرے لکھے ہوئے نئے گیت ہیں۔ سادی لفظیں ہیں۔ سادے تخیل لیکن ہاں کچھ ضرور ہے اگر غور سے دیکھا جائے۔

مجھے نہ دعوائے شاعری تھا نہ ہے۔ میرے کلام میں اغلاط بھی ہیں جن کا مجھے اعتراف ہے۔ اہل نظر مجھے معاف فرمائیں۔

خادم الشعرا
بہزاد لکھنوی
دہلی ۹ رجب سنہ ۱۹۴۰ء



حضرت بہزاد لکھنوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

حمد

جگ کے والی اے کرتار

ہم پر ہے تیری کرپا   تو ہی ہمارا ہے داتا
تو ہی تو ہے سرجن ہار
جگ کے والی اے کرتار

خوشیاں ہیں تیرے دم سے   ارمان ہیں تیرے دم سے
تو ہی تو ہے دل کی بہار
جگ کے والی اے کرتار

تو ہی سب کا ہوتا ہے   دکھ کو تو ہی کھوتا ہے
کرتا ہے تو ہی بیڑا پار
جگ کے والی اے کرتار

سب کو ہے تیری ہی آس   رہتا ہے تو ہی سب کے پاس
کیوں نہ ہو جگ میں تیری پکار
جگ کے والی اے کرتار

(۲)

نعت

چلو آؤ چلیں یثرب نگری
یہاں ہند میں ہے بڑی دردسری

وہاں رونے والے روتے ہیں
اور داغ گنہ کے دھوتے ہیں
وہاں ذرے سورج ہوتے ہیں
کب تک یہ رہے گی بے خبری
چلو آؤ چلیں یثرب نگری

ارے جانے والے جا بھی چکے
بگڑی کو اپنی بنا بھی چکے
اس در پہ سر کو جھکا بھی چکے
اب شاخ تمنا کرکے ہری
چلو آئیں چلیں یثرب نگری

وہاں دل کو تسلی ملتی ہے

وہاں دل کی کلی بھی کھلتی ہے
وہاں وجد میں روح بھی ہلتی ہے

ارے آہ میں کب تک بے اثری
چلو آؤ چلیں یثرب نگری

چلو آؤ چلیں، چلو آؤ چلیں
ایماں کو یوں ایماں کریں
اور ساتھ میں ہم ہمزاد کو لیں

آواز ہے اس کی درد بھری
چلو آؤ چلیں یثرب نگری

---

(۳)

برکھا رُت بھی بیت چلی

آؤ آؤ تم ساجن دے دو ہم کو تم درشن
پژمردہ ہے دل کی کلی
برکھا رت بھی بیت چلی

تم تو ہمارے پاس نہیں کیوں نہ رہیں ہر دم غمگیں
اس جینے سے موت بھلی
برکھا رت بھی بیت چلی

بزم زمانہ ہے ویراں پروانہ بھی ہے گریاں
شمع بھی ترے غم میں جلی
برکھا رت بھی بیت چلی

دیکھ ترا ہجرِ آدِ حزیں تجھ بن رہتا ہے غمگیں
حسرت اس کے دل میں پلی
برکھا رت بھی بیت چلی

---

(۴)

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

پریم کو کیوں یہ دنیا بھولی پریم کی پھلواری ہے پھولی
چھائی ہے پریم بہار
پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

کیا چنتا جب تم ہو کھویا دیکھو دیکھو اب موری نیا
پھر ڈولی منجدھار
پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

پریم کے دن ہیں پریم کی راتیں آؤ کریں کچھ پریم کی باتیں
پریم سے ہوں سرشار
پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

پریم ہی ہے بہزاد کی دنیا پریم ہی ہے بہزاد کا منشا
پریم گلے کا ہار
پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

---

(۵)

آج ہماری عید کا دن ہے

سامنے ہے اب جلوۂ جاناں
آنکھ ہے حیراں قلب ہے شاداں
یعنی ہے دنیا کیف بداماں

عیش کی ہر تمہید کا دن ہے
آج ہماری عید کا دن ہے

سامنے ہے وہ جلوۂ گلگوں
قلب ہے اب تقدیر کا ممنوں
ہم پہ ہے طاری عشق کا افسوں

ضبط کی بھی تاکید کا دن ہے
آج ہماری عید کا دن ہے

صحن چمن میں ہیں وہ خراماں
ہر غنچہ ہے عطر بداماں
نرگس شہلا تکتی ہے حیراں

راحت کی تجدید کا دن ہے

آج ہماری عید کا دن ہے

آج تو ہے بہزاد بھی شاداں
آج تو ہے سالم سا گریباں
چہرے پر ہے کیف نمایاں

آج تو ان کی دید کا دن ہے
آج ہماری عید کا دن ہے

---

(۶)

آج ہماری عید کہاں ہے

سامنے کب ہے جلوۂ جاناں
کیف کا کوئی بھی نہیں ساماں
آنکھ ہے گریاں دل ہے پریشاں

ہم کو میسر دید کہاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

ان کا یہ کہنا بھول نہ جانا
آج کا دن اب کا یہ زمانا
یاد نہ میری دل سے بھلانا

وہ لطفِ تاکید کہاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

اب ہیں کہاں وہ چاندنی راتیں
چھپ چھپ کر ان سے ملاقاتیں
گھبرا گھبرا کر وہ باتیں

عیش کی وہ تمہید کہاں ہے

آج ہماری عید کہاں ہے

کیوں نہ بہیں بہزاد اب آنسو
چین نہیں ملتا کسی پہلو
سامنے کب ہے وہ عربدہ جو

ملنے کی بھی امید کہاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

---

(۷)

تم ہم کو بھول جاؤ

یہ زندگی کے قصے
یوں ہی سدا رہیں گے
کیوں آہ بھر رہے ہو
بے موت مر رہے ہو

آنسو نہ تم بہاؤ
تم ہم کو بھول جاؤ

اک خواب تھی محبت
بے کار ہے یہ حسرت
دنیا ہے نام اسی کا
اس درد بے کسی کا

اس درد کو بھلاؤ
تم ہم کو بھول جاؤ

یہ عشق عاشقی ہے
یہ رنگ زندگی ہے

یہ تو یوں ہی رہے گا
بے سود ہے یہ رونا

رو کر نہ اب رُلاؤ
تم ہم کو بھول جاؤ

رونے سے فائدہ کیا
یہ بے صدا ہے ہوتا
بہزاد کو تو دیکھو
اُن کی صدا تو سن لو

کہتا ہے رحم کھاؤ
تم ہم کو بھول جاؤ

---

(۸)

من کو کیسے دھیر دھر آؤں

تجھ بن چین نہیں ملتا ہے غنچہ دل کا نہیں کھلتا ہے
تجھ کو کیسے پاؤں
من کو کیسے دھیر دھر آؤں

تیرا پتہ ملتا ہی نہیں ہے زخم دلی سلتا ہی نہیں ہے
دل کو کیا سمجھاؤں
من کو کیسے دھیر دھر آؤں

چین نہیں آرام نہیں ہے صبح کی صورت شام نہیں ہے
اشک نہ کیسے بہاؤں
من کو کیسے دھیر دھر آؤں

آجا آجا بھولنے والے دھیر بندھا جا بھولنے والے
تیرے بل بل جاؤں
من کو کیسے دھیر دھر آؤں

(۹)

پریم کی پھول رہی پھلواری

پریم نے سب کو مست بنایا   خود کو رکھا سب کو بھلایا
پریم کی لیلا سب سے نیاری
پریم کی پھول رہی پھلواری

پریم میں ہے اک سوز نرالا   پریمی ہوتا ہے متوالا
پریم کے ہے دنیا بلہاری
پریم کی پھول رہی پھلواری

پریمی کو کچھ دُکھ نہیں ہوتا   پریم کی نیند میں ہے وہ سوتا
پریم کا ہے اک فیض یہ جاری
پریم کی پھول رہی پھلواری

پریم نے ہم کو دکھ سے بچایا   تن من کو بھی مست بنایا
پریم نے رکھشا کی ہے ہماری
پریم کی پھول رہی پھلواری

(۱۰)

اب جیون کی آس نہیں ہے

دکھ میں ہی میرے دل کی دنیا — چین نہیں دل کو میرے ملتا
میرے ساجن پاس نہیں ہے
اب جیون کی آس نہیں ہے

دکھ سہتا ہوں غم سہتا ہوں — ایک مصیبت میں رہتا ہوں
پریم ہی مجھ کو راس نہیں ہے
اب جیون کی آس نہیں ہے

ہنسنے والا کیوں ہنستا ہے — پریم میں کیا کیا کچھ ہوتا ہے
کیا میری دنیا ناس نہیں ہے
اب جیون کی آس نہیں ہے

---

(١١)

آؤ دھیر بندھاؤ

ساجن

آؤ دھیر بندھاؤ

تم بن روتے جیون گذرا کوئی نہیں جیون کا سہارا

اتنا نہ موہے ستاؤ

ساجن

آؤ دھیر بندھاؤ

ایک گھڑی آرام نہیں ہے صبح کی صورت شام نہیں ہے

اگنی دل کی بجھاؤ

ساجن

آؤ دھیر بندھاؤ

چین نہیں ملتا کسی پہلو آنکھوں سے بہتے ہیں آنسو

اور نہ مجھ کو رُلاؤ

ساجن

آؤ دھیر بندھاؤ

میں تو تمھارا ہو ہی چکا ہوں   تن من اپنا کھو ہی چکا ہوں
تم بھی مرے ہو جاؤ
ساجن
آؤ دھیر بندھاؤ

---

(۱۲)

ساجن چلے گئے کس اور

ڈھونڈھ پھری میں بستی بستی دیکھی بلندی دیکھی پستی

پایا نہ ان کا ٹھور

ساجن چلے گئے کس اور

رات نکلتے ہیں جب تارے روتی ہوں تجھ بن ڈر کے مارے

مچتا ہے دل میں شور

ساجن چلے گئے کس اور

کون بتائے کس سے پوچھوں میں کہاں جاؤں کس جا ڈھونڈھوں

کون ہے ان کا ٹھور

ساجن چلے گئے کس اور

ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی ہیں کلیاں کچھ کچھ کھلنے لگی ہیں

آئی گھٹا گھنگھور

ساجن چلے گئے کس اور

---

(۱۳)

سیکھ لے پریت کے گیت
اے دل
سیکھ لے پریت کے گیت

چھوڑ دے ہر دم رونا دھونا خوب نہیں ہے سکھ کا کھونا
پریت کی یہ ہے ریت
اے دل
سیکھ لے پریت کے گیت

صحرا ہو یا ہو وہ گلشن پریمی کا ہے ہر ذرہ دشمن
کون ہے کس کا میت
اے دل
سیکھ لے پریت کے گیت

دُکھ نہ رہے گا سہتے سہتے اشک تھمیں گے بہتے بہتے
جائیں گے یہ دن بیت
اے دل
سیکھ لے پریت کی گیت

(۱۴)

کیسے من سمجھاؤں
سکھی ری
وہ تو چلے گئے درس دکھا کر   مجھ کو غرض دیوانہ بنا کر
ان کو کیسے پاؤں
سکھی ری
کیسے من سمجھاؤں
پریم کے کارن میں مرتی ہوں   اس چنتا سے میں دکھ بھرتی ہوں
کہیں نہ میں کھو جاؤں
سکھی ری
کیسے من سمجھاؤں
وہ ہیں میری نظروں میں رہتے   لیکن مجھ سے کچھ نہیں کہتے
دل کیوں کر بہلاؤں
سکھی ری
کیسے من سمجھاؤں

---

(۱۵)

پریتم پریم گگریا بھاری

دل کی لگی کو اب مت توڑو
پریم کی بازی کو اب چھوڑو
تم جیتے ہیں ہاری
پریتم پریم گگریا بھاری

پریم گگریا سر پر اٹھائی
کچھ تو سنبھالی کچھ ڈھلکائی
بات ہے اتنی ساری
پریتم پریم گگریا بھاری

پریم نے کھوئے ہیں مرے تن من
پریم ہی پریم ہے اب مرا جیون
اب چلے کیا ہشیاری
پریتم پریم گگریا بھاری

مرے دکھ کو دور کرو تم
ہردے کو مسرور کرو تم
تم ہو پریم بھاری
پریتم پریم گگریا بھاری

---

(۱۶)

چل ساجن کے دیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

پریم نگر کی کھائیں ہوائیں پریم کی سر پہ لیں بلائیں

دل کو لگ گئی ٹھیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

بن کے جوگی بن کے بھکاری بن کے سادھو بن کے پجاری

کیسا ہی کرلے بھیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

دیکھ لے چل کر مست نگاہیں گورا چہرہ گوری باہیں

دیکھ لے لمبے کیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

آنکھ سدا ان کی گریاں ہے پریم کے ماروں کو یکساں ہے
دیس ہو یا پردیس
اے دل
چل ساجن کے دیس

---

(۱۷)

من مندر میں پرم کی مورت
پیاری پیاری موہنی صورت

دل پر اک مستی ہے طاری　　من میں ہے وہ پریم بھاری
دور ہے دل سے ذلت
من مندر میں پرم کی مورت
پیاری پیاری موہنی صورت

کرتا ہوں دن رات میں پوجا　　وہ ہیں مرے من کا دیوتا
دل کو ہے اک راحت
من مندر میں پرم کی مورت
پیاری پیاری موہنی صورت

کوئی کہے کیوں نالے کروں میں　　اشک بہاؤں آہ بھروں میں
پوری ہے دل کی حسرت
من مندر میں پرم کی مورت
پیاری پیاری موہنی صورت

(۱۸)

پریت کی آلی ریت
سکھی ری
پریت کی آلی ریت

پریت کا عالم ہے متوالا　　پریت کا دیکھا کھیل نرالا
پریت کی دیکھی جیت
سکھی ری

پریت کی آلی ریت

پریت نے تن من دھن کو سنوارا　　پریت نے من کا روپ نکھارا
پریت کے گاؤ گیت
سکھی ری
پریت کی آلی ریت

اس کی دنیا ہو گئی روشن　　اس کا جیون بن گیا جیون
جس نے کر لی پریت
سکھی ری
پریت کی آلی ریت

(۱۹)

جھوٹی جگ کی پیت ہے
مورکھ
جھوٹی جگ کی پیت
اس کے لوبھ میں تو مت آنا　　اس میں اپنا دل نہ پھنسانا
اس کے نہ گانا گیت
مورکھ
جھوٹی جگ کی پیت
اس میں پھنس کر کیا پائے گا　　ترا من بھی کھو جائے گا
کوئی نہ ہوگا میت
مورکھ
جھوٹی جگ کی پیت
پیت میں رونا ہی ہوتا ہے　　جیون کھونا ہی ہوتا ہے
پیت کی یہ ہے ریت
مورکھ
جھوٹی جگ کی پیت

۲۰

من کا مندر کھول پجاری - من کا مندر کھول

من مندر میں ان کو بسالے بگڑی دنیا اپنی بنالے

پریم کی جے جے بول

پجاری

من کا مندر کھول

آنی جانی ہے پریم کی چھایا ملتی ہر کس کو پریم کی مایا

پریم کا یہ ہے مول

پجاری

من کا مندر کھول

ان سے محبت کیوں کرتا ہے ان کی شکایت کیوں کرتا ہے

جھوٹے شبد نہ بول

پجاری

من کا مندر کھول

روک لے بہزاد اپنی آہیں مست ہوئی ہیں ان کی نگاہیں

ہیرے موتی رول

پجاری

من کا مندر کھول

(۲۱)

من مندر کے تم ہو دیوتا۔ دیوتا ہو تم من مندر کے

آؤ سما جاؤ تن من میں کر دو کمی کچھ دل کی جلن میں

کب تک نین بدریا برسے

من مندر کے تم ہو دیوتا

دیوتا ہو تم من مندر کے

پار لگا دو موری نیا نیا کے بس تم ہو کھویا

پار کرو نیا کو بھنور سے

من مندر کے تم ہو دیوتا

دیوتا ہو تم من مندر کے

تم بن جیون سونا سونا ہر مری دنیا میں اندھیرا

دید کو کب تک نیناں ترسے

من مندر کے تم ہو دیوتا

دیوتا ہو تم من مندر کے

سن لو ذرا بہزاد کی باتیں بھاری ہیں اس پہ ہجر کی راتیں

اس کو بلا لو پریم نگر سے من مندر کے تم ہو دیوتا دیوتا ہو تم من مندر کے

(۲۲)

ندیا گہری ناؤ پرانی
پریم کی دنیا ہے من مانی

دل کے اندر یاد کسی کی
ہونٹوں تک فریاد کسی کی
ہستی ہے ناشاد کسی کی

ناؤ ہے مشکل پار لگانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں ہر دم
رہتی ہے دل کی دنیا پر غم
طاری ہے مجھ پر اور ہی عالم

بیتی جائے یوں ہی جوانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

آؤ آؤ پریتم پیارے
جیون داتا جیو کے سہارے
دل کے مالک نینوں کے تارے

پریم کی دنیا ہے من مانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

آؤ کریں ہم پریم کی باتیں
قسمت سے آئی ہیں یہ راتیں
پریم بھری ہیں پریم کی گھاتیں

سن لو دل سے میری کہانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

---

(۲۳)

پریم نہ کر سنسار میں بندے

پریم میں کیسے دُکھ ہی ہوتا ہے
پریم میں کیوں جیون کھوتا ہے

کھوٹ بھرا ہے پیار میں بندے
پریم نہ کر سنسار میں بندے

پریم کا مارا بچتا نہیں ہے
پھول کبھی یہ کِھلتا نہیں ہے

تو تو نہ پڑ اس کار میں بندے
پریم نہ کر سنسار میں بندے

اپنی دُنیا کیوں کھیتا ہے
دُنیا کے دُکھ کیوں لیتا ہے

کچھ بھی نہیں اس پار میں بندے
پریم نہ کر سنسار میں بندے

(۲۴)

پریت کی ریت نرالی
ساجن
پریت کی ریت نرالی
پریت کیے اک سُکھ ہوتا ہے   نیندیں بھر کر جگ سوتا ہے
ملتی ہے خوش حالی
ساجن
پریت کی ریت نرالی
پریت میں چھوٹا اور بڑا کیا   پریت میں اچھا اور بُرا کیا
کیا چھوٹا کیا عالی
ساجن
پریت کی ریت نرالی
پریت دکھاتی ہے نئی دنیا   ملتی ہے پریت سے دل کو آشنا
پریت ہے سب سے عالی
ساجن
پریت کی ریت نرالی

(۲۵)

ساجن کاہے ہوت اُداس

پریم میں روتا ہے جگ سارا		جیون کھوتا ہے جگ سارا
پریم ہے کس کو راس
ساجن کاہے ہوت اداس

پریم سے کون بشر خالی ہے		پریم سے کون ثمر خالی ہے
پریم کی سب ہی میں ہے باس
ساجن کاہے ہوت اداس

دیکھ کہیں نالے مت کرنا		غم سے کہیں آہیں مت بھرنا
پریم سکا کر کچھ پاس
ساجن کاہے ہوت اداس



(۲۶)

ہائے نہ آئی عید ہماری

عید ہے کل مسرور ہے دنیا　　دید ہے کل مسرور ہے دنیا
دیکھی نہ صورت ہم نے تمہاری
ہائے نہ آئی عید ہماری

عید منائیں عید ہے جن کو　　حاصل ان کی دید ہے جن کو
ہم پر تو اک غم ہے طاری
ہائے نہ آئی عید ہماری

کیسا ہنسنا کیسا رونا　　کام ہے اپنا جیون کھونا
ہم کو تو یہ جیون ہے بھاری
ہائے نہ آئی عید ہماری

اور ہی کچھ ہے اس کا نقشہ　　اس نے ہی ہم سے منہ موڑا
جس پہ ہے اپنا تن من واری
ہائے نہ آئی عید ہماری

(۲۷)

دل بہت ہے اداس
سجنی

جینا ہے دشوار ہمارا   کوئی نہیں جینے کا سہارا
تم کہاں ہو پاس سجنی
دل بہت ہے اداس

پریم کی دنیا جے جے بولے   اپنی تو نیا ڈگمگ ڈولے
پریم نہ آیا راس سجنی
دل بہت ہے اداس

ہم تو کبھی نالے نہیں کرتے   اور کبھی آہیں نہیں بھرتے
دل کو ہے ترا پاس سجنی
دل بہت ہے اداس

دیکھ ترا بہزادؔ ہے مضطر   دل میں ہے اس کے تیرا نشتر
اور پھٹا ہے لباس سجنی
دل بہت ہے اداس

---

(۲۸)

تجھ بن نیر بہاؤں ساجن

آگ لگی ہے من میں میرے درشن ہوتے ہی نہیں تیرے

کیوں نہ یہ آگ بجھاؤں ساجن

تجھ بن نیر بہاؤں ساجن

یا تو یہ ہے تقدیر کی خوبی یا ہے تیری شان محبوبی

تجھ کو ڈھونڈھ نہ پاؤں ساجن

تجھ بن نیر بہاؤں ساجن

دنیا تو ہے آنی جانی میں نے یہ ہر دل میں ٹھانی

تجھ کو اپنا بناؤں ساجن

تجھ بن نیر بہاؤں ساجن

ذرے روئے تارے روئے سارے غم کے مارے روئے

آ تجھ کو بھی رُلاؤں ساجن

تجھ بن نیر بہاؤں ساجن

---

(۲۹)

پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
تیر نظر کی لگ گئی ٹھیس

دل کو کہیں تسکین نہیں
میں ہوں کہیں اور دل ہے کہیں
ہوگیا میرا جیون ناسیس
پھرتا ہوں مارا دیس بدیس

بھیک محبت کی لینے
اپنا یہ جیون دینے
کرکے فقیروں کا سا بھیس
پھرتا ہوں مارا دیس بدیس

آہ تیری مستانہ نظر
آہ تری نظروں کا اثر
آہ وہ لمبے لمبے کیس
پھرتا ہوں مارا دیس بدیس

پریم نے مجھ کو لوٹ لیا
پریم نے دکھ اور درد دیا
پریم کی لگ گئی دل پر ٹھیس
پھرتا ہوں مارا دیس بدیس

مضطر ہے بہزادِ حزیں
تجھ بن جیون کچھ بھی نہیں

کیسا وطن اور کیسا دیس
پھرتا ہوں بارا دیس بدیس

(۳۰)

آجا - آجا پریتم پیارے
تجھ بن موہے چین نہیں ہے کٹتی اب تو رین نہیں ہے
گنتی ہوں میں تارے
آجا - آجا پریتم پیارے
جیون میں وہ بات کہاں ہے تو نہیں تو برسات کہاں ہے
جیو ہے تیرے سہارے
آجا - آجا پریتم پیارے
ایک گھڑی آرام نہیں ہے شام تو ہی پر شیام نہیں ہے
روتی ہوں درد کے مارے
آجا - آجا پریتم پیارے
آؤ آؤ اب نہ جلاؤ ہاں نہ جلاؤ ہاں نہ ستاؤ
تم جیتے ہم ہارے
آجا - آجا پریتم پیارے

(۳۱)

من مندر ہے تم سے اُجالا

من مندر کی شوبھا تم ہو من مندر کے دیوتا تم ہو

بول تمھارا ہے بالا

من مندر ہے تم سے اجالا

جیون نیتا پار لگا دو نینوں سے نینا ہی ملا دو

کوئی نہیں جیون رکھوالا

من مندر ہے تم سے اُجالا

تم جو ذرا بھی کرپا کر دو مرا ہنس کر دامن بھر دو

نینوں کا کیوں چھلکے پیالا

من مندر ہے تم سے اُجالا

آؤ بتا دوں تم کو کیا ہے ایک نظر ہے ایک ادا ہے

من کی دوا اور من کا سنبھالا

من مندر ہے تم سے اُجالا

---

(۳۲)

کون سمائے من مندر میں

من مندر ہے سونا سونا
چاروں طرف پھیلا ہے اندھیرا
کون اب آئے من مندر میں
کون سمائے من مندر میں

تم بن روتی ہے من کی دُنیا
کوئی پھرتا ہے یہ کہتا
ہائے ہائے من مندر میں
کون سمائے من مندر میں

یوں تو یہ ساری دنیا کھڑی ہے
کس کو غرض ہے کس کو پڑی ہے
من کو لبھائے من مندر میں
کون سمائے من مندر میں

تم جو ذرا ہو جاؤ مہرباں
تم جو کر دو زلف پریشاں
بدلی چھائے من مندر میں
کون سمائے من مندر میں

---

(۴۳)

تصویر حسرت ہوں میں

آنکھیں ہیں میری پُر نم
دنیا ہے میری پُر غم
ہے میرا طرفہ عالم

ناکام محبت ہوں میں
تصویر حسرت ہوں میں

ہے چاک گریباں میرا
ہے قلب پریشاں میرا
وہ ذات ہے ایماں میرا

برباد محبت ہوں میں
تصویر حسرت ہوں میں

ان کے کارن روتا ہوں
اپنی جان کو کھوتا ہوں
راتوں کو کب سوتا ہوں

برگشتۂ قسمت ہوں میں

تصویرِ حسرت ہوں میں

ناشاد مجھے کہتے ہیں
برباد مجھے کہتے ہیں
بہزادؔ مجھے کہتے ہیں

ناشادِ محبت ہوں میں
تصویرِ حسرت ہوں میں

---

(۳۴)

پیڑوں سے کیوں ٹوٹے پات
یہ ساجن کیسی برسات

آنکھوں سے آنسو بھی گرے   پچھلے دن جا کر نہ پھرے
دل ہی میں رہ گئی دل کی بات
یہ ساجن کیسی برسات

بال ہوا پر ہیں رقصاں   گھور گھٹاؤں کا ہے سماں
ہاتھ کو ناہیں سوجھے ہات
یہ ساجن کیسی برسات

یاد دلائے سرد ہوا   دل تڑپائے مست گھٹا
چین نہیں دل کو دن رات
یہ ساجن کیسی برسات

کوئل ہر سو شور کرے   بھونرا پھول کے گرد پھرے
اپنے بھاگ میں کب یہ بات
یہ ساجن کیسی برسات

اشک ہیں مرے دامن پر   اوس پڑی ہے گلشن پر

جس کی جیت اسی کی مات
یہ ساجن کیسی برسات
رات کو بجلی شور کرے   دن کو گھٹا کا زور رہے
رات تو دن ہو دن ہو رات
یہ ساجن کیسی برسات
آؤ کہ بادل چھائے ہیں   دل کی مرادیں لائے ہیں
مان بھی لو بہزادؔ کی بات
یہ ساجن کیسی برسات

---

(۳۵)

پریم دیوانے کیوں روتا ہے
رونے سے اب کیا ہوتا ہے

پریم کی دنیا میں اب کھو جا
تن من دے کر پریم کا ہو جا
اپنا جیون کیوں کھوتا ہے
پریم دیوانے کیوں روتا ہے

پریم سے ہے ہر جا اجیالا
پریم چندر ہے جگ ہی ہالا
پریم کے داغوں کو کیوں دھوتا ہے
پریم دیوانے کیوں روتا ہے

کھول کے آنکھیں دیکھ بہاریں
پریم کی سب گاتے ہیں ملہاریں
ایسے سمے میں کیوں سوتا ہے
پریم دیوانے کیوں روتا ہے

مان لے تو بہزاد کا کہنا
پریم کے اک برباد کا کہنا
پچھتائے اب کیا ہوتا ہے
پریم دیوانے کیوں روتا ہے

---

(۳۶)

ساجن سے جُدا ہوکر

ہم ٹھوکریں کھاتے ہیں درد کی محبت میں
ہم خاک اُڑاتے ہیں ہر دشت کی وحشت میں
ہم رہ گئے دنیا میں بے برگ و نوا ہوکر
ساجن سے جُدا ہوکر

ہم درد کے ماروں کی فریاد بھی لاشے ہے
ہم ایسے بچاروں کی ہر بات میں ہے ہے ہے
ہم رہ گئے دنیا میں مجبور وفا ہوکر
ساجن سے جدا ہوکر

اب کیا تمھیں بتلائیں رونا ہے مقدر میں
یہ کیا تمھیں سمجھائیں سودا ہے بھرا سر میں
ہم رہ گئے دنیا میں مقتول جفا ہوکر
ساجن سے جُدا ہوکر

---

(۳۷)

من کی دنیا سونی

تجھ بن

من کی دنیا سونی

تو تو اب نظروں سے نہاں ہے
دل ہے فسردہ قلب تپاں ہے
اور ہے ہم کو منزل چھونی

تجھ بن

من کی دنیا سونی

پریم کی ہم بھکشا مانگیں گے
تیرے لئے جیون تیاگیں گے
خوب رما کر دھونی

تجھ بن

من کی دنیا سونی

آہ میرے نالوں نے کہہ دی
پاؤں کے ان چھالوں نے کہہ دی
بات بڑھا کر دونی

تجھ بن

من کی دنیا سونی

(۳۸)

پریم کرو تو پریم کو جانو

جو جیون ہے پریم سے خالی اس کی ہوتی ہے پا مالی
دیکھو میرا کہنا مانو
پریم کرو تو پریم کو جانو

تم کیا جانو پریم کی باتیں پریم بھری ہیں پریم کی گھاتیں
پریم کو تم زیادہ مت چھانو
پریم کرو تو پریم کو جانو

پریم کئے بس دکھ ہوتا ہے اس دکھ میں اک سکھ ہوتا ہے
دکھ کا مطلب بھی پہچانو
پریم کرو تو پریم کو جانو

پریم کا ہے بہزاد دیوانہ تم سن لو اُس کا افسانہ
اور اُس کا تم کہنا مانو
پریم کرو تو پریم کو جانو

---

(۳۹)

جیون ہے اک کیاری بابا جیون ہے اک کیاری
پھول ہیں اس کے رنگ برنگی جن کی ہے دلکش نیرنگی
جن کی ہر رنگت نیاری بابا جیون ہے اک کیاری
کانٹے بھی ہیں پھول کے ایسے پھولوں پر بیٹھے ہیں بھونرے
پھولی ہے پھلواری بابا جیون ہے اک کیاری
ٹھیس نہ لگ جائے کیاری کو جیون کی اس پھلواری کو
چاہیئے ہے ہشیاری بابا جیون ہے اک کیاری
جان لے کچھ تو پریم کی گھاتیں سن لے ذرا بہزاد کی باتیں
باتیں ہیں اس کی نیاری
بابا
جیون ہے اک کیاری

(۴۰)

آخر کیوں تم روٹھ گئے ہو

میری خطا کوئی تو بتا دو　　خفگی کا کارن سمجھا دو

آنکھوں میں کیوں اشک بھرے ہو

آخر کیوں تم روٹھ گئے ہو

پریم مرا تقصیر ہے میری　　کیا اچھی تقدیر ہے میری

کیا اس پر غصہ میں بھرے ہو

آخر کیوں تم روٹھ گئے ہو

دل کی تمنا بھی تم ہی ہو　　میرا نشا بھی تم ہی ہو

تم تو میری رگ رگ میں بسے ہو

آخر کیوں تم روٹھ گئے ہو

مضطر ہے بہزاد فسردہ　　رہتا ہے ہر دم پژمردہ

اس سے کیوں آخر بگڑے ہو

آخر کیوں تم روٹھ گئے ہو

---

(۱۸)

گھر گھر آئی بدریا کاری

کالی بدلی میں آنسو ہیں   اشکوں میں غم کے پہلو ہیں
بدلی پر بھی غم ہے طاری
گھر گھر آئی بدریا کاری

پڑتی ہیں یوں پانی کی جھڑیاں   جیسے ہوں موتی کی لڑیاں
بوند آئی ہے باری باری
گھر گھر آئی بدریا کاری

بدلی ہے اُن زلفوں جیسی   دیکھو بل کھاتی ہے کیسی
مست ہوئے ہیں سب نر ناری
گھر گھر آئی بدریا کاری

کیوں نہ بھلا بہزادؔ میں روؤں   جان نہ اپنی کیوں میں کھوؤں
ہستی ہے میری غم کی ماری
گھر گھر آئی بدریا کاری

---

(۴۲)

ساجن تجھ بن جگ اندھیارا

ناؤ پڑی ہے موری بھنور میں　　دنیا ہے تاریک نظر میں

سوجھت ناہیں موکو کنارا

ساجن

تجھ بن جگ اندھیارا

ناے کرنا آہیں بھرنا　　مشکل ہے اس پریم میں مرنا

پریت کی ریت نے موہے مارا

ساجن

تجھ بن جگ اندھیارا

ہاں تو ہی نے آنکھ چرائی　　آنکھ چرا کر سدھ بسرائی

تجھ ہی سے تھا دل کو سہارا

ساجن

تجھ بن جگ اندھیارا

کل ہم نے بہزاد کو دیکھا　　دل تھامے تھا روتا اک جا

کہتا تھا وہ درد کا مارا　ساجن　تجھ بن جگ اندھیارا

(۴۳)

پریم نگر میں من کھو جائے

پریم نگر میں شب نہیں ہوتی پریم نگر کے ذرّے ہیں ہوتی
ان کو جو چاہے آئے
پریم نگر میں من کھو جائے

پریم نگر ہے پریم کی دنیا پریم کا ہوتا ہے وہاں سودا
پریم ہی بیچے پریم ہی پائے
پریم نگر میں من کھو جائے

پریم نگر کی ہیں سرد ہوائیں پریم نگر کی ہیں مست فضائیں
پریم نگر ہر من کو بھائے
پریم نگر میں من کھو جائے

پریم نگر بہزاد چلو تم ہاتھوں سے کیوں دل کو ملو تم
پریم سے تم کیوں گھبرائے
پریم نگر میں من کھو جائے

(۴۴)

کر دیا جیون سونا
سجنی
کر دیا جیون سونا

جینے میں اب لطف نہیں ہے ہم تو کہیں ہیں دل یہ کہیں ہے
کر دیا جیون سونا سجنی کر دیا جیون سونا
تم نے تو آنکھوں کو ملا کر ہم کو دیوانہ سا بنا کر
کر دیا جیون سونا سجنی کر دیا جیون سونا
تم نے نظر سے لیکے دعائیں کر کے جفائیں پا کے وفائیں
کر دیا جیون سونا سجنی کر دیا جیون سونا
تم نے دو دن پریت نبھا کے ہم کو غرض بہزاد بنا کے
کر دیا جیون سونا
سجنی
کر دیا جیون سونا

(۴۵)

دور کوئی رات بھر گاتا رہا
دل جگر کو میرے تڑپاتا رہا

یاد آتا تھا مجھے وہ بار بار
جس پہ میں نے زندگی کر دی نثار
یاد اسی ظالم کی دلواتا رہا
دور کوئی رات بھر گاتا رہا

سن کے اس کو چاند تارے مست تھے
ان کا جو مرکز تھا اُس سے پست تھے
نور سا اک چرخ پر چھاتا رہا
دور کوئی رات بھر گاتا رہا

گوش بر آواز تھے دیوار و در
اس کی جانب تھی زمانے کی نظر
وہ اثر الفت کا پھیلاتا رہا
دور کوئی رات بھر گاتا رہا

گا رہا تھا رات جو اندوہ گیں
ایک دل والا تھا بہزاد حزیں
راز الفت کا وہ سمجھاتا رہا
دور کوئی رات بھر گاتا رہا

---

(۴۶)

کون سنے گا من کی کہانی
غم سے بھری ہے میری کہانی

ان کے کارن روتا ہوں میں   جان کو اپنی کھوتا ہوں میں
ہے میری برباد جوانی
کون سنے گا من کی کہانی

روتے روتے جیون گذرا   اپنی حد سے بھی من گذرا
آنکھوں نے برسایا پانی
کون سنے گا من کی کہانی

پریم کہانی ہے اک آنسو   آنسو میں ہے غم کا پہلو
اور یہ غم ہے ان کی نشانی
کون سنے گا من کی کہانی

ان پہ مٹے بہزاد حزیں ہم   اور اٹھائے لاکھوں ہی غم
بات کسی کی ہم نے نہ مانی
کون سنے گا من کی کہانی

---

(۴۷)

تڑپت بیتے رین ہماری
اب نہیں جاتی یاد تمھاری
تم بن من کو چین نہیں ہے
کٹتی ہم سے رین نہیں ہے
آنسو ہیں آنکھوں سے جاری
تڑپت بیتے رین ہماری
آنکھوں کو آنکھوں نے دیکھا
جیوں کو جیوں نے تاکا
دل پر لگ گئی پریم کٹاری
تڑپت بیتے رین ہماری
کیوں نہ کرے فریاد وہ ہردم
کیوں نہ سہے بیداد وہ ہردم
جس کے ہو دل میں یاد تمہاری
تڑپت بیتے رین ہماری
کس کو ہم اے بہزاد سنائیں
غم کی کہانی کس کو بتائیں
بھول گئے ہم سب شماری
تڑپت بیتے رین ہماری

(۴۸)

آؤ تمہیں سمجھائیں

سجنی

آؤ تمہیں سمجھائیں

پریت کی ریت کو تم کیا جانو — اپنے کو پہلے پہچانو

آنسو کیوں بھر آئیں سجنی — آؤ تمہیں سمجھائیں

پریم میں دکھ سہنا ہے ہم کو — دکھ ہی میں رہنا ہے ہم کو

پریم سے کیوں گھبرائیں سجنی — آؤ تمہیں سمجھائیں

رونے دھونے سے کیا ہوگا — جیون کھونے سے کیا ہوگا

بات کو کیوں دہرائیں سجنی — آؤ تمہیں سمجھائیں

کہنا تم بہزاد کا مانو — دیکھو سچی بات کو جانو

یوں ہی غم بہلائیں

سجنی

آؤ تمہیں سمجھائیں

---

(۴۹)

ساغرِ عشق یار پی
اور تو بار بار پی

جانِ حیات ہے یہ جام   وجہ نجات ہے یہ جام
اس کو تو بار بار پی
ساغرِ عشق یار پی

جام شراب جاں گداز   بادۂ کیف دل نواز
آ دلِ بے قرار پی
ساغرِ عشق یار پی

پی کے جہاں کو بھول جا   کون و مکاں کو بھول جا
ہو کے تو ہوشیار پی
ساغرِ عشق یار پی

میکدہ ہے کھلا ہوا   کام ہے کیا خمار کا
ہو کے پھر ہوشیار پی
ساغرِ عشق یار پی

---

(۵۰)

پریم نگر چلو ساجن پیارے

پریم نگر میں من کھو آئیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ ہو آئیں
دیکھو یہ کہتے ہیں تارے
پریم نگر چلو ساجن پیارے
پریم نگر میں سب گاتے ہیں کھو کر اس جا دل پاتے ہیں
اس جگہ مست ہیں ذرّے سارے
پریم نگر چلو ساجن پیارے
پریم نگر کی رت ہے سہانی مست وہاں پھرتی ہے جوانی
بہتے ہیں اس جا پریم کے دھارے
پریم نگر چلو ساجن پیارے
آؤ چلو بہزاد وہاں ہے دیکھ لو کس درجہ شاداں ہے
کرتا ہے وہ پھولوں سے اشارے
پریم نگر چلو ساجن پیارے

---

(۵۱)

ساجن دیکھو پریم دوار

پریم دوار سے پھول کھلے ہیں مدت پر آپس میں ملے ہیں
چھائی ہوئی ہے بہار
ساجن
دیکھو پریم دوار

پریم دوار سے گنگا جمنا ٹھہر گئی اور بھولی چلنا
آؤ چلیں اس پار
ساجن
دیکھو پریم دوار

پریم دوار سے پپیہا بولا اس نے پریم کا بندھن کھولا
کرکے پی کی پکار
ساجن
دیکھو پریم دوار

پریم دوار سے رنگ نیا ہے مست وہاں ساری دنیا ہے
سب کا ہی ایک سنگار ساجن دیکھو پریم دوار

(۵۲)

پھر یاد آ رہی ہے
دل کو ستا رہی ہے

بے درد بے وفا کی
اک ظلم آشنا کی
ہر درد کے دوا کی

بدلی سی چھا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

یہ کالے کالے بادل
بھرنے لگے ہیں جل تھل
ہم ہو رہے ہیں بے کل

مستی سی چھا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

یاد اس بت حسیں کی
اس شوخ مہ جبیں کی
اس جان آفریں کی

دل گدگدا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

بہزادِ مبتلا کو
اس دردآشنا کو
اس محوِ مدعا کو

مجنوں بنا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

---

(۵۳)

پریم جگت میں دو دن کا ہے
پریم نہ کرنا پیارے
پریم کا مطلب دُکھ ہوتا ہے   دُکھ میں کیا کچھ سُکھ ہوتا ہے
کون اپنے کو مارے
پریم جگت میں دو دن کا ہے پریم نہ کرنا پیارے
پریم کئے من کھو جاتا ہے   کچھ سے کیا کچھ ہو جاتا ہے
بہتے ہیں آنکھوں سے دھارے
پریم جگت میں دو دن کا ہے پریم نہ کرنا پیارے
پریم کئے مٹ جائے گا تو   یاد نہ رکھ پچھتائے گا تو
سن لے شعر ہمارے
پریم جگت میں دو دن کا ہے پریم نہ کرنا پیارے
پریم میں پچھتانا ہوتا ہے   آخر مر جانا ہوتا ہے
کون اب جیون وارے
پریم جگت میں دو دن کا ہے پریم نہ کرنا پیارے

---

(۵۴)

پریم بھکاری پریم بھکارن
دونوں ہی تڑپے بن درشن

پریم کے تھے دونوں متوالے	دل میں تھے دونوں کے چھالے
دونوں کا ارمان تھا درشن
پریم بھکاری پریم بھکارن

دونوں تھے اک پریم کے مارے	دونوں شب کو گنتے تھے تارے
دونوں تھے حسرت کا مخزن
پریم بھکاری پریم بھکارن

پریم نے ان پر تیر چلائے	کہہ نہ سکے یہ دونوں ہائے
بن پھولے مرجھایا گلشن
پریم بھکاری پریم بھکارن

یہ دونوں دل والے انساں	پھرتے رہے حیران و پریشاں
مٹ گئے آخر پریم کے کارن
پریم بھکاری پریم بھکارن

---

(٥٥)

ہائے کہاں پر تم ہو - بولو
ہائے کہاں پر تم ہو
دیکھی ساری دنیا سجنی ڈھونڈھی ساری دنیا سجنی
ہائے کہاں پر تم ہو - بولو
ہائے کہاں پر تم ہو
دل کی دنیا ڈول رہی ہے کوئل ہر سو بول رہی ہے
ہائے کہاں پر تم ہو - بولو
ہائے کہاں پر تم ہو
کب تک کوئی تم کو پکارے کیا ہوئے وہ پیمان تمہارے
ہائے کہاں پر تم ہو - بولو
دل کا سکوں کیوں تم نے لوٹا میرے پریم کو کہہ کر جھوٹا
ہائے کہاں پر تم ہو - بولو
ہائے کہاں پر تم ہو

---

(۵۶)

موہے پریت کی ریت بتا سجنی

میں رنگ محبت کیا جانوں آغاز کو کیوں کر پہچانوں
کوئی پریم کا گیت سُنا سجنی
موہے پریت کی ریت بتا سجنی

کیوں آنکھوں کو تجھ بن چین نہیں کیوں کٹتی یہ دکھ رین نہیں
یہ بات مجھے سمجھا سجنی
موہے پریت کی ریت بتا سجنی

کیا پریم میں رونا ہوتا ہے جیون کو کھونا ہوتا ہے
اس گتھی کو سُلجھا سجنی
موہے پریت کی ریت بتا سجنی

کیا پریم میں مستی ہوتی ہے کھوئی ہر ہستی ہوتی ہے
بہزاد کو مست بنا سجنی
موہے پریت کی ریت بتا سجنی

---

(٥٧)

جمنا کے اُس پار

ساجن

جھوم رہی ہے بہار

آؤ چلیں، ہم بھی ہو آئیں
پریم کے گیت وہاں پہ گائیں
پڑتی ہے ہر سو پھوار۔ ساجن
جمنا کے اس پار

کوئل ہر سو بول رہی ہے
پریم کے بھید کو کھول رہی ہے
مست ہے بادِ بہار۔ ساجن
جمنا کے اس پار

آج پپیہوں نے ہے مچائی
برگ و شجر کو خوب سُنائی
ہائے پی کی پکار۔ ساجن
جمنا کے اس پار

شعر نہیں ہیں دل کی ہیں باتیں
تیری ہی محفل کی ہیں باتیں
سُن لے مرے اشعار۔ ساجن
جمنا کے اس پار

(۵۸)

ساون کی گھٹا آئی
دنیا مری لہرائی
وہ یاد مجھے آئے اشک آنکھوں میں بھر آئے
ہستی مری تھرائی
ساون کی گھٹا آئی

جھولے پڑے باغوں میں مستی ہے دماغوں میں
ہر چیز ہے اترائی
ساون کی گھٹا آئی

ہر جا یہ ترانے ہیں ہر جا یہ فسانے ہیں
ہر سمت ہے رعنائی
ساون کی گھٹا آئی

بہزاد بھی شاداں ہے مستی میں غزل خواں ہے
کرتا ہے جبیں سائی
ساون کی گھٹا آئی

---

(۵۹)

آمیرے ہمجولی

پریم کی تجھ کو کہانی سنائیں بھید محبت کے بتلائیں
بول کے پریم کی بولی
آمیرے ہمجولی

ڈالی ڈالی کوئل گائی گلشن بھر میں دھوم مچائی
آفت کر گئی بھولی
آمیرے ہمجولی

تجھ کو بھی آمست بنا دیں پریم سپنن میں انکو دکھا دیں
صورت بھولی بھولی
آمیرے ہمجولی

پریم کے غم نے مجھ کو مارا تو ہی دیدے اپنا سہارا
چھوڑ دے مجھ سے ٹھٹھولی
آمیرے ہمجولی

---

(۶۰) ملاح کا گیت

خدائے محبت ہیں تیرے سہارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

نہ موجوں کا ڈر ہے نہ طوفاں کا ڈر ہے
مجھے کیا جو گرداب ہے یا بھنور ہے
میری ناؤ چلتی ہے تیرے سہارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

ہوائیں جو ہیں تیز پرواہ کیا ہے
میں یوں مطمئن ہوں کہ تو ناخدا ہے
ہیں کافی مجھے تیرے ادنیٰ اشارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

سمندر کے سینے کو کر کے دو پارا
میں حسرت زدہ میں محبت کا مارا
تجھے بے بلائے تجھی بے پکارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

یہ موجوں کی شورش ہنساتی ہے مجھ کو
یہ طوفاں کی آمد لبھاتی ہے مجھ کو
ڈراتے نہیں ہیں مجھے تیز دھارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

اگر ڈوب جاؤں تو مرضی ہے تیری
اگر پار آؤں تو مرضی ہے تیری
تو ہی تو ڈبوئے تو ہی پار اتارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

---

(۶۱)

بھور بھئی نہیں آئے پریتم

سگری رینا جاگ گزاری کیا کرتی میں پریم کی ماری

چھایا رہا میرے دل پر غم

بھور بھئی نہیں آئے پریتم

سونی رہی کل موری سجریا پی نے نہیں لی موری کھبریا

کیوں نہ ہو آخر آنکھ مری نم

بھور بھئی نہیں آئے پریتم

رات کو کیں تاروں سے باتیں پر نہ ہوئی حاصل ملاقاتیں

دل پہ رہا غم ہی کا عالم

بھور بھئی نہیں آئے پریتم

چاند کو دیکھا وہ یاد آئے کوئی بھی بولا وہ یاد آئے

قسمت میں لکھا تھا ماتم

بھور بھئی نہیں آئے پریتم

(۶۲)

آئی ہے کیسی بہار
چمن میں

ٹھنڈی ہوا کا زور بندھا ہے مست چمن ہے مست فضا ہے
چھایا ہے طرفہ نکھار۔ چمن میں
آئی ہے کیسی بہار

کوئل بھی کرتی کو ۔ کو قمری بھی گاتی ہے تو۔ تو
ہوتی ہے پی کی پکار۔ چمن میں
آئی ہے کیسی بہار

پھول کھلے ہیں رنگ برنگی اودے پیلے اور نارنجی
رنگ ہے ان پر نثار۔ چمن میں
آئی ہے کیسی بہار

آؤ چمن میں تم بھی ساجن اپنا کرادو سب کو درشن
تم سے ہے سب کو پیار۔ چمن میں
آئی ہے کیسی بہار

---

(۶۳)

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

آنکھ سے اِک آنسو بھی نہ ٹپکا لب پہ کوئی نالہ بھی نہ آیا
ہائے میری ناشاد جوانی
دل میں رہ گئی دل کی کہانی

اس نے جو مجھ سے آنکھ پھرائی حسن نے کرلی جب چترائی
جان بھی دیدینے کی ٹھانی
دل میں رہ گئی دل کی کہانی

پریم کا ساگر گہرا گہرا آنکھ میں آنسو ٹھہرا ٹھہرا
چلتی کیوں کر ناؤ پرانی
دل میں رہ گئی دل کی کہانی

پریم سے گو لوگوں نے بچایا اونچا نیچا ہم کو دکھایا
بات کبھی بہزاد نہ مانی
دل میں رہ گئی دل کی کہانی

---

(۶۴)

ساجن جائے بسے کس دیس

اِن کو ڈھونڈن کیسے جاؤں ان کا پتہ میں کیونکر پاؤں
کونسا کرلوں بھیس

ساجن

جائے بسے کس دیس

ہائے چلے گئے آنکھ چُرا کے دل کی ہر اک امید مٹا کے
دل کو لگا کے ٹھیس

ساجن

جائے بسے کس دیس

توڑو نہ دل امید بندھا کر آہ کسی دن دیکھ لو آکر
میرے اُلجھے کیس

ساجن

جائے بسے کس دیس

آہ چلا گیا بھولنے والا سارے زمانے بھر سے نرالا
کر کے محبت سیس ساجن جائے بسے کس دیس

(۶۵)

آجا سجنی میرے پاس
آجا سجنی میرے پاس
آنکھ ہے گریاں دل ہے تپاں ... ہوں میں ہر دم نالہ کناں
تجھ بن میرا دل ہے اُداس
آجا سجنی میرے پاس
چپ چپ سا میں رہتا ہوں ... پریم کی الجھن سہتا ہوں
طاری ہے مجھ پر حسرت و یاس
آجا سجنی میرے پاس
سجنی سجنی رٹتا ہوں ... بیتی دل کی کہتا ہوں
اور تجھ سے کچھ بھی نہیں آس
آجا سجنی میرے پاس
دیکھ کبھی بہزاد کا حال ... کر لے کبھی تو اس کا خیال
کر کے دکھا دے پریم کو راس
آجا سجنی میرے پاس

(۶۶)

حُسنِ رنگیں

ایک جلوۂ رنگیں نے مجھے مست بنایا

وہ جلوۂ رنگیں پُر کیف نظر میں
ہر سمت تماشے کے لیے دہر پہ چھایا
اک جلوۂ رنگیں نے مجھے مست بنایا

اک رشک قمر نے اک شوخ نظر نے
پھر مست کیا اور مجھے دنیا کو بھلایا
اک جلوۂ رنگیں نے مجھے مست بنایا

آیا جو چمن میں اک پھولوں کے بن میں
کلیاں کہ جو مرجھائی تھیں انکو بھی کھلایا
اک جلوۂ رنگیں نے مجھے مست بنایا

بہزاد حزیں کو دلدادۂ دیں کو
اس کفر مکمل نے عجب راز بتایا
اک جلوۂ رنگیں نے مجھے مست بنایا

(٦٧)

پریم نگر میں جو کوئی آیا
اس نے اپنا من بسرایا

پریم میں لذت حد سے سوا ہے   پریم نے سب کا من کھویا ہے
اس نے کل دنیا کو بھلایا
پریم نگر میں جو کوئی آیا

پریم میں کھو جاتے ہیں تن من   کیسی ہستی کیسا جیون
جیون کھو کر جیون پایا
پریم نگر میں جو کوئی آیا

پریم سے اک دکھ ملتا ہے   اور اس دکھ سے سکھ ملتا ہے
پریم نے اس کا راز بتایا
پریم نگر میں جو کوئی آیا

سب کچھ اے بہزاد یہ سچ ہے   ہم بھی ہوئے برباد یہ سچ ہے
ہم نے جا کر کچھ بھی نہ پایا
پریم نگر میں جو کوئی آیا

---

(۶۸)

پریت کی ریت کو تم کیا جانو

آنسو کیوں آتے ہیں پیہم
راحت ہے الفت کا یہ غم

آنسو پوچھو کہنا مانو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

پریم کے رتسکیں ملتی ہے
دل کی کلی پیہم کھلتی ہے

پریم کی دنیا کو پہچانو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

پریت نہ ہو دنیا پر ظاہر
ہوگا نتیجہ اچھا آخر

مانو میرا کہنا مانو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

---

(۶۹)

ساجن مورے مندریں آؤ

سونا ہے مورے دل کا مندر کوئی نہیں ہے دل کے اندر
من میں جوت جگاؤ
ساجن مورے مندریں آؤ

بیاکل ہے مورے دل کی دنیا راس نہیں ہے پریم کا سپنا
موکو دھیر بندھاؤ
ساجن مورے مندریں آؤ

روتے بیتی ساری عمریا لیت نہیں کوئی موری کھبریا
تم ہی درس دکھاؤ
ساجن مورے مندریں آؤ

پڑتی ہے سب پر پریم کی چھایا کیوں نہیں تم نے اپنا بنایا
موکو اپنا بناؤ
ساجن مورے مندریں آؤ

---

(۷۰)

پریتم آؤ

کب تک روؤں
جان کو کھوؤں
رات نہ سوؤں ——— کچھ تو بتاؤ ——— پریتم آؤ
تم بن پریتم
طاری ہے غم
آنکھ ہے پُرنم ——— دھیر بندھاؤ ——— پریتم آؤ
آیا ساون
پھولا گلشن
گل پہ ہے جوبن ——— اب نہ جلاؤ ——— پریتم آؤ
پریم نے مارا
ٹوٹا سہارا
کردو اشارا ——— بگڑی بناؤ ——— پریتم آؤ

---

(۷۱)

تجھ بن سونا دل کا مندر

من کے دیوتا آجا آجا بگڑی ہوئی تقدیر بنا جا
رحم ذرا تو کرے مجھ پر
تجھ بن سونا دل کا مندر

دل کی تجھ بن شان نہیں ہے وہ دین وہ ایمان نہیں ہے
ہے میری کل دنیا مضطر
تجھ بن سونا دل کا مندر

آنکھوں سے آنسو ہیں جاری غم سا ہے اک مجھ پر طاری
میری نظر ہے اب تو تجھ پر
تجھ بن سونا دل کا مندر

آ اور دل کی شان بڑھا دے دل کی جلن کو آکے مٹا دے
حشر بپا ہے دل کے اندر
تجھ بن سونا دل کا مندر

---

(۷۲)

سکھی ری کون کسی کا میت

پریم کسی کو راس نہ آیا　　ہم نے سکھی ری دھوکا کھایا
کاہے کر لی پیت
سکھی ری
کون کسی کا میت

پریم میں دُکھ سہنا ہوتا ہے　　آفت میں رہنا ہوتا ہے
ہار ہو یا ہو جیت
سکھی ری
کون کسی کا میت

جیو کو جلانا جیو کو کھونا　　رات نہ سونا دن بھی نہ سونا
پیت کی یہ ہے ریت
سکھی ری
کون کسی کا میت

رات کے سناٹے میں گانا　　خود رونا اوروں کو رُلانا
یہ ہے پریم کا گیت　سکھی ری کون کسی کا میت

(۷۳)

جیون سنسار

جیون کا سنسار تو ہی۔ جیون کا سنسار

تجھ سے ہے جیون میں اُجالا — تو ہی ہے جیون رکھوالا
جیون کا بیوپار تو ہے جیون کا بیوپار

تو چاہے تو بگڑی بنا دے — مرتے ہوئی ہستی کو جلا دے
جیون کا مختار تو ہے جیون کا مختار

تیرے ہی دم سے پھول کھلے ہیں — تیرے ہی دم سے سُکھ یہ ملے ہیں
اس جیون کی بہار تو ہے اس جیون کی بہار

تجھ بن جیون کچھ بھی نہیں ہے — تو ہی تو اپان دیں ہے
ہردے کی بھی پکار تو ہے ہردے کی بھی پکار

---

(۷۴)

منزل ہے بہت دور

اے شام کی تنہائی   اے ذرۂ صحرائی   اے چاند کی زیبائی
دل ہے مرا رنجور   منزل ہے بہت دور
یہ راہ کی دشواری   منزل کی طلب گاری   مدہوشی و سرشاری
کر دیتی ہے مجبور   منزل ہے بہت دور
ممکن ہے پلٹ جاتا   زحمت نہ کوئی پاتا   بے کار نہ ٹکراتا
پر دل سے ہوں مجبور   منزل ہے بہت دور
اس دم جو سحر ہوتی   رستے پہ نظر ہوتی   دنیا کی خبر ہوتی
اور ہوتا میں مسرور   منزل ہے ابھی دور
منزل مجھے پانا ہے   ہستی کو مٹانا ہے   بگڑی کو بنانا ہے
جتنا بھی ہے مقدور   منزل ہے ابھی دور

---

(۷۵)

پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال

دل میں نہیں ہے کوئی امنگ جاتی رہی سب دل کی ترنگ
دل تو ہوا کب کا پامال
پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
تیرے لئے ہے دل بے چین روتا رہتا ہے دن رین
دل کو ہے ہر دم تیرا خیال
پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
صبر کا دامن چاک ہوا مٹتے مٹتے خاک ہوا
دل کو ملا یہ غم کا مآل
پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
روتا ہوں بہزاد حزیں چین کی صورت کوئی نہیں
رہتا ہے ہر دم ان کا خیال
پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال

---

(۷۶)

ہردے میں آگ لگا دو

سونی ہے میری دنیا دل میں ہے درد سا ہوتا
کوئی پریم کا گیت سُنا دو
ہردے میں آگ لگا دو
تن من کا کیا کرنا ہے جیون کو کیا کرنا ہے
جیون کو میرے جلا دو
ہردے میں آگ لگا دو
یہ پریم تبادو کیسا ہے اس میں کیا کیا ہوتا ہے
یہ راز مجھے سمجھا دو
ہردے میں آگ لگا دو
سرکا دو رُخ سے پردہ مضطر ہے ساری دنیا
بہزاؔد کو مست بنا دو
ہردے میں آگ لگا دو

---

(۷۷)

ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
وہاں پریم کی بنسی بجاتا ہے
وہاں دن میں نکلتے ہیں تارے وہاں پریم کے بہتے ہیں دھارے
ان دھاروں سے کچھ پانا ہے
ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
وہاں کوئل گائے کو۔کو۔کو وہاں قمری سنائے تو۔تو۔تو
ہم کو بھی وہاں کچھ گانا ہے
ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
وہاں دل کو سکون ہی ملتا ہے وہاں غنچۂ ہر دل کھلتا ہے
اس غنچے کو کھلوانا ہے
ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
وہاں رہتا ہے بہزاد حزیں وہ دل والا شاعر غمگیں
کچھ اس سے بھی سن آنا ہے
ہمیں پریم نگر میں جانا ہے

---

(۴۸)

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریم میں ہاں تن من کھونا ہے   جیو کے لئے جیون کھونا ہے

ہار ہو یا ہو جیت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریم میں سب نے جیون کھویا   کون ہے ایسا جو نہیں رویا

پریت کی دیکھی ریت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریمی پہ ہیں جگ والے ہنستے   آوازے ہیں ہردم کستے

کون ہے کس کا میت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریم کا ہے بہزاد دیوانہ   دل والا مرد فرزانہ

اس کا یہ ہے گیت
سجنی
کھیل نہیں ہے پریت

---

(۷۹)

اے آسماں کے تارے

اے آسماں کے تارے اتنا مجھے بتا دے اس وقت وہ کہاں ہیں
کردے ذرا اشارے اے آسماں کے تارے
دل ان کو چاہتا ہے الفت نباہتا ہے وہ دل کے مہرباں ہیں
وہ دل کے ہیں سہارے اے آسماں کے تارے
آئیں گے ہاں وہ کب تک بتلا یہاں وہ کب تک اب روح کو گراں ہیں
الفت کے یہ شرارے اے آسماں کے تارے
کب تک یہ انتظاری کب تک یہ اشکباری تو کہدے وہ جہاں ہیں
ہم درد کے ہیں مارے اے آسماں کے تارے

---

(۸۰)

جوانی نے دیکھیں جوانی کی باتیں

جوانی میں دنیا کی ہر شے حسیں ہے
اگر یہ نہیں ہے جوانی نہیں ہے
جوانی سے پوچھو جوانی کی گھاتیں
جوانی نے دیکھیں جوانی کی باتیں

جوانی کی نظروں میں جادو بھرا ہے
جوانی کا منظر ہرا ہی ہرا ہے
جوانی نے دی ہیں زمانے کو باتیں
جوانی نے دیکھیں جوانی کی باتیں

جوانی کی ٹھوکر پہ ہے کل زمانہ
بتایا جوانی نے اپنا فسانہ
محبت سے پُر ہیں جوانی کی راتیں
جوانی نے دیکھیں جوانی کی باتیں

جوانی ہے رنگیں جوانی حسیں ہے
جوانی نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے
جوانی پہ ہیں ختم دنیا کی گھاتیں
جوانی نے دیکھیں جوانی کی باتیں

(۱۸)

کون سُنے گا من کی کہانی

چین نہ کوئی ہم نے پایا   جیون اپنا مفت گنوایا
روتے بیتی اپنی جوانی
کون سنے گا من کی کہانی

ان کی نظر نے تیر چلائے   دل میں ہزاروں زخم لگائے
زخم ہیں دل کے ان کی نشانی
کون سنے گا من کی کہانی

دل کا نہیں غم جانے والا   مجھ کو ہے یہ تڑپانے والا
یوں تو ہے دنیا آنی جانی
کون سنے گا دل کی کہانی

تیز بہت ہے پریم کی دھارا   کوئی نہیں ہے کھیون ہارا
ندیا گہری ناؤ پرانی
کون سنے گا من کی کہانی

---

(۸۲)

پریم کی گھر کر آئی بدریا

ہم تو اپنا تن من بھولے
پریم کے پھول ہزاروں پھولے

اب تو نہیں ہمیں اپنی کھبریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

پریم نے میرا ہردے تاکا
دُکھ نے میرا جیون چھانٹا

لڑ گئی ان سے اپنی نجریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

چین نہیں ہے موہے ساجن
تڑپت ہوں بن دیکھے درشن

سونی پڑی ہے موری سجریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

(۸۳)

سجنی دل ہے تیرے بس میں

دل کی تمناؤں کو مٹا دے
بستی دل ویراں کی بنا دے

کیوں ہے پیش و پس میں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

تیری نظر کیوں کر پہچانیں
دل کیا جانے ہم کیا جانیں

پریم نگر کی رسمیں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

دل کو ذرا تسکین ہی دلا دے
ٹھنڈی ٹھنڈی سانسیں بھر کے

کھا کے جھوٹی قسمیں ۔ سجنی
دل ہے تیرے بس میں

(۹۴)

من کی دنیا سونی
تجھ بن
من کی دنیا سونی
تو جب سے نظروں سے نہاں ہے
دل افسردہ قلب تپاں ہے
ہم کو ہے منزل چھونی
تجھ بن
من کی دنیا سونی
پریم کی ہم بھکشا مانگیں گے
تیرے لئے جیون تیاگیں گے
لے کے وفا کی دھونی
تجھ بن
من کی دنیا سونی
آہ میرے نالوں نے کہہ دی
پاؤں کے ان چھالوں نے کہہ دی
بات بڑھا کر دونی
تجھ بن
من کی دنیا سونی

(۷۵)

سجنی کے لئے تن من دھن ہے
سجنی کے لئے یہ جیون ہے

بے چین ہے میرا قلب حزیں — رہتا ہوں سدا میں سر بہ زمیں
یہ حال میرا بن درشن ہے
سجنی کے لئے تن من دھن ہے

ہم روتے ہیں دل روتا ہے — گو رونے سے کیا ہوتا ہے
تقدیر میں لکھی الجھن ہے
سجنی کے لئے تن من دھن ہے

وہ پاس نہیں دل پاس نہیں — ہم کو تو محبت راس نہیں
بے کار یہ سارا جیون ہے
سجنی کے لئے، تن من دھن ہے

بہزاد کسی سے کیوں میں کہوں — کیوں راز میں دل کا فاش کروں
یہ حال جہاں کو روشن ہے
سجنی کے لئے تن من دھن ہے

---

(۸۶)

لے چل جمنا کے اس پار
ساجن ہم نے مانی ہار

چلتی ہے ہر سو سرد ہوا مست جہاں ہے مست فضا
تیرے لئے ہے دل کی پکار
لے چل جمنا کے اس پار

تجھ ہی سے ہے دل کو آس تیرا تیر ہے دل کے پاس
تجھ ہی سے ہے دل کی بہار
لے چل جمنا کے اس پار

قلب بہت ہے پژمردہ جان و جگر ہیں افسردہ
روح بہت ہیں زار و نزار
لے چل جمنا کے اس پار

دیکھ ترا بہزاد حزیں تیرے لئے ہے سر بہ زمیں
اس کی ہے دنیا تیرہ و تار
لے چل جمنا کے اس پار

(۸۷)

تجھ بن برکھا رت ہے سونی

بادل آئے ہیں تو کیا ہے
پانی لائے ہیں تو کیا ہے

میں تو رما بیٹھا ہوں دھونی
تجھ بن برکھا رت ہے سونی

آگ ہے پانی کا ہر قطرہ
غم ہی مقدر میں ہے لکھا

پریم اگن نے دنیا پھونکی
تجھ بن برکھا رت ہے سونی

جینے میں اب کون مزا ہے
دل تو ہمارا کانپ رہا ہے

ہو گئی مشکل منزل چھوٹی
تجھ بن برکھا رت ہے سونی

---

(۸۸)

پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کی ریت ہے جیون کھونا
خود ہی ہنسنا خود ہی رونا

چاہے نہ ان کو دیکھے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کی ہے دنیا دیوانی
اشکِ الم ہے اس کی نشانی

برہن بیٹھ کے روئے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کے ماتے ہیں جگ والے
پریت کے ناتے ہیں سب سے نرالے

پریت میں سب کچھ کھوئے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

(۸۹)

سجنی بن ہے جیون بیاکل

سجنی بن موہے کچھ نہ سہائے
رہ رہ کر مورا جی گھبرائے

روؤں نہ کیوں میں ہاتھ کومل مل
سجنی بن ہے جیون بیاکل

کس کو سناؤں اپنی بیتا
روتا ہوں میں ایسے بیٹھا

جیسے کہ برسے میگھا جل تھل
سجنی بن ہے جیون بیاکل

ہم کو خبر اپنی ہی نہیں ہے
ڈھیں کہیں ہے درد کہیں ہے

آئیں یا اب جائیں یا دل
سجنی بن ہے جیون بیاکل

(۹۰)

موری نیا ڈوبت ہے

ساجن تم لو میری خبر
غم کی چڑھائی ہے مجھ پر

دل ہی میں دل کی حسرت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

کوئی نہیں سنتا ہے میری
دکھ سے بھری بپتا ہے میری

رووت عمریا بتیت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

آؤ لگاؤ نیا پار
میں نے مانی اپنی ہار

میری یہی بس حسرت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

——— ———

(۹۱)

سجنی پر تن من وارا

سجنی سے پیمان کیا سجنی کو ایمان دیا
سجنی سے بازی ہارا
سجنی پر تن من وارا
سجنی سجنی رٹتا ہوں منزل سے کب ہٹتا ہوں
غم نے ہے مجھ کو مارا
سجنی پر تن من وارا
سجنی ہے میری دنیا سجنی سے ہے مجھ کو گلا
اور ہے آخر کیا چارا
سجنی پر تن من وارا
پہر دل غم سے روتا ہوں جان کو اپنی کھوتا ہوں
ضبط کا اب تو نہیں یارا
سجنی پر تن من وارا

---

(۹۱)

کوئی تو سن لے من کی کہانی

کوئی کہاں سنتا ہے بیتا   کس کو سناؤں اپنا قصہ
بیتی جائے اپنی جوانی
کوئی تو سن لے من کی کہانی

جب سے ان سے بازی ہارے   یوں روتے ہیں درد کے مارے
جیسے جل تھل برسے پانی
کوئی تو سن لے من کی کہانی

ہو چکا عاری روتے روتے   اپنا جیون کھوتے کھوتے
اب تو یہی ہے میری بانی
کوئی تو سن لے من کی کہانی

مٹ گئی ہے جیون کی آشا   اب یہ ہمارا جینا ہے کیسا
مٹ گئی اے بہزاد جوانی
کوئی تو سن لے میری کہانی

(۹۳)

پریم نگر میں من کھو جائے

چاندنی راتیں عیش کی باتیں یہ برساتیں
کچھ نہ سہائے من کھو جائے
پریم نگر میں من کھو جائے
پچھلا زمانہ غم کا فسانہ پی کا ترانہ
یاد نہ آئے من کھو جائے
پریم نگر میں من کھو جائے
سب کو بھلا کر دل کو مٹا کر سر کو جھکا کر
کچھ بھی نہ پائے من کھو جائے
پریم نگر میں من کھو جائے

---

(۹۴)

سُن لے سُن لے پریتم پیارے

روتے روتے جیون گزرا
بیاکل ہے اب تن من میرا
ہوں میں گریاں درد کے مارے
سُن لے سُن لے پریتم پیارے

زندگی سب کی یوں ہی گزری
تیرے لئے ہاں یاد میں تیری
جھلمل جھلمل کرتے ہیں تارے
سن لے سن لے پریتم پیارے

تو جو نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہے
سکل دنیا مغموم و حزیں ہے
سب شاداں تھے تیرے سہارے
سُن لے سُن لے پریتم پیارے

دیکھ ذرا بہزاد کی حالت
تیرا ہے ارمان تیری ہی حسرت
روتا ہے وہ درد کے مارے
سُن لے سُن لے پریتم پیارے

---

(۹۵)

تجھ بن سونا کل سنسار

پھولوں میں وہ رنگ نہیں ہے
گلشن میں وہ ڈھنگ نہیں ہے

جوش پہ کب ہے بہار
تجھ بن سونا کل سنسار

قمری کوئل مور پپیہا
کوئی نہیں گلشن میں گاتا

چپ ہے پریم پکار
تجھ بن سونا کل سنسار

آنکھوں سے بہتے ہیں آنسو
چین نہیں ہم کو کسی پہلو

لٹ گئی دل کی بہار
تجھ بن سونا کل سنسار

(۹۶)

تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

تجھ بن اپنا من گھبرائے
رین اندھیری جیا ترپائے

کوئی نہیں جینے کا سہارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

تاروں کی محفل ہے سونی
تارے رما بیٹھے ہیں دھونی

اب کہاں ہے دنیا میں اجارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

جیون کا آرام کہاں ہے
صبح کہاں ہے شام کہاں ہے

روتا ہے بہزاد بچارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

(٩٧)

سُن لے سجنی دل کی بات
اب نہیں کاٹے کٹتی رات

کالے بادل آئے ہیں   سارے جہاں پر چھائے ہیں
تجھ بن سونی ہے برسات
سُن لے سجنی دل کی بات

تو نے ہنس کر لوٹ لیا   عشق کو یکسر لوٹ لیا
ہم نے ہنس کر کھائی مات
سُن لے سجنی دل کی بات

تیری آنکھوں پر قرباں   میرا دین میرا ایماں
تیری ہے اب میری ذات
سن لے سجنی دل کی بات

ختم یہ بے چینی کر دے   رات میں رنگینی بھر دے
رات کو آ کر کر دے رات
سُن لے سجنی دل کی بات

اب تو ہے بہزاد ترا   یہ مرد ناشاد ترا

لاج ہے اُس کی تیرے ہات
سُن لے سجنی دل کی بات

(۹۸)

آؤ سکھی ری بھر لیں پانی

آگیا ہے پھولوں کا زمانہ
رُت ہے سہانی دن ہے سہانہ

آج تو ہے ہر بات سہانی
آؤ سکھی ری بھر لیں پانی

رسّی اُٹھائیں ڈول اٹھائیں
پنگھٹ پر اِک شور مچائیں

بن جائیں پنگھٹ کی رانی
آؤ سکھی ری بھر لیں پانی

بگڑی کیوں ہو آؤ آؤ
روٹھی کیوں ہو مان بھی جاؤ

مان بھی جاؤ میری رانی
آؤ سکھی ری بھر لیں پانی

(۹۹)

شام ہجراں آئی ہے
ساتھ بلائیں لائی ہے

اُف دل کی الجھن ہی سوا دل میں ہے اک حشر بپا کوئی نہیں جینے کا مزا
غم کی بدلی چھائی ہے شام ہجراں آئی ہے

لرزاں ہے قلب مضطر اشک فشاں ہے چشم تر آنکھ لڑی ہی سوئے در
لب پر ان کی دہائی ہے شام ہجراں آئی ہے

انکی شکایت کیا کیجئے ترک محبت کیا کیجئے ذکر مصیبت کیا کیجئے
سب قسمت کی برائی ہے شام ہجراں آئی ہے

ان سے عہد وفا کر کے ان کی محبت میں مر کے ان کے لئے آہیں بھر کے
ہم نے یہ نعمت پائی ہے شام ہجراں آئی ہے

شکر کرو بہزاد حزیں رکھدی ہے اس در پہ جبیں دل میں تمنا کوئی نہیں
لب پر کیوں یہ دہائی ہے
شام ہجراں آئی ہے

---

(۱۰۰)

نغمہ

شب قدر آئی — شب قدر آئی
یہ طاعت کی شب ہے عبادت کی شب ہے ریاضت کی شب ہے
یہ لازم ہے تم کو کہ کر لو بھلائی
شب قدر آئی — شب قدر آئی
یہ رحمت بھری ہے یہ برکت بھری ہے صداقت بھری ہے
بُھلا دو بُھلا دو غم دو سرائی
شب قدر آئی — شب قدر آئی
ہے یہ خوشنما شب حقیقت فزا شب بڑی با صفا شب
بڑھے گا دلی غم جو یہ بھی گنوائی
شب قدر آئی — شب قدر آئی
